شیزان

کا

بائیکاٹ

مسلمانوں کے ضمیر پر ایک دستک

محمد طاہر عبدالرزاق

شیزان قادیانیوں کی بدنام زمانہ مشروب ساز فیکٹری ہے۔ اقتصادی لحاظ سے یہ فتنۂ قادیانیت کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ اسی کمپنی کے "پٹرول" سے جھوٹی نبوت کی گاڑی چلتی ہے۔ الغرض شیزان کمپنی قادیانی نبوت کا اقتصادی بوسٹ ہے۔ جس طرح تاجدارِ ختم نبوت جناب محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی نبوت کے لئے حضرت ابو بکرؓ صدیق اور حضرت عثمانؓ غنی اپنی دولت بے دریغ خرچ کیا کرتے تھے آج اسی طرح مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کی تشہیر کے لئے شیزان کمپنی اپنا سرمایہ بے دریغ خرچ کر رہی ہے۔ گزشتہ برسوں میں شیزان کمپنی نے قادیانیت کی تبلیغ و تشہیر کا ایک ریکارڈ کام کیا ہے۔ پاکستان میں قادیانیوں کے سالانہ جلسہ پر پابندی لگنے پر یہ جلسہ ملعونہ لندن میں منعقد ہوا جس پر ایک زرِ کثیر خرچ ہوا جس کا نصف شیزان نے ادا کیا۔ ۱۹۸۸ء میں اپنی سالانہ آمدنی کا دسواں حصہ (ایک کروڑ ساڑھے اکاون ہزار روپیہ) ربوہ فنڈ میں جمع کرایا۔ شیزان ہی وہ دشمنِ اسلام کمپنی ہے جو نبوت کاذبہ کے شائع ہونے والے درجنوں رسائل و جرائد کو اپنے اشتہارات دے کر انہیں مالی طور پر مضبوط رکھتی ہے۔ شیزان ہی وہ دشمنِ رسولؐ کمپنی ہے جس نے عقیدہ ختم نبوت کے خلاف کام کرنے والے قادیانی طلباء کے وظائف مقرر کر رکھے ہیں۔ دنیا میں مرزائی نبوت کا لٹریچر اور تحریف شدہ قرآن پھیلانے کے شیطانی منصوبے پر پوری قوت سے عمل ہو رہا ہے۔ پچھلے دنوں جب شیزان کمپنی کا مالک چوہدری شاہ نواز جہنم رسید ہوا تو اس کی مرگِ بے ایمان پر قادیانی نبوت کے ترجمان "الفضل" نے اپنے مرتد سیوت کی شخصیت پر جو تعریفی کلمات کہے وہ ان بھولے بھالے مسلمانوں کی آنکھیں کھولنے اور دماغوں کے دریچے وا کرنے کے لئے کافی ہیں۔ جو کہتے ہیں کہ شیزان فیکٹری قادیانیوں کی نہیں یا شیزان فیکٹری پہلے قادیانیوں کی تھی اور اب مسلمانوں نے خرید لی ہے۔ قادیانی روزنامہ "الفضل" لکھتا ہے:

"احباب جماعت کو نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم چوہدری شاہ نواز صاحب ۲۳ مارچ ۱۹۹۰ء کی شب لاہور میں حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال فرما گئے۔ آپ کی عمر ۸۵ برس تھی۔ محترم چوہدری شاہ نواز صاحب جماعت احمدیہ کے مخیر اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے احباب میں سے تھے۔ آپ کو روسی زبان میں ترجمہ و طباعت قرآن کریم کا سارا خرچ ادا کرنے کی بھی توفیق ملی۔ چنانچہ سیدنا حضرت جماعت احمدیہ (الرابع) اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء کے دوسرے روز ۲۔ دسمبر کو خطاب فرماتے ہوئے محترم چوہدری شاہ نواز صاحب کا ذکر یوں فرمایا:

"روسی زبان میں ہم ابھی تک ترجمہ قرآن شائع نہیں کر سکے تھے اس کے اخراجات بھی بہت زیادہ اٹھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے محترم چوہدری شاہ نواز صاحب کے دل میں یہ تحریک ڈالی انہوں نے کہا کہ وہ روسی زبان میں ترجمہ و نظر ثانی کے سارے اخراجات ادا کریں گے اور پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں مزید نیکی کی توفیق دی.............. ایک نیکی دوسری نیکی کو جنم دیتی ہے۔ چنانچہ انہوں نے لکھا ہے کہ میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ میں روسی زبان میں قرآن کریم کی طباعت کے بھی سارے اخراجات ادا کروں گا" (الفضل ۱۳ جنوری ۱۹۸۳)۔

اسی طرح خطاب جلسہ سالانہ لندن ۱۹۸۶ء کے موقع پر بھی فرمایا "مکرم چوہدری شاہ نواز صاحب کو رشین قرآن کریم کا خرچ پیش کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔" حضور نے مزید فرمایا:

"جاپانی زبان کے متعلق چوہدری شاہ نواز صاحب کے بچوں نے اپنے باپ کے علاوہ یہ پیش کش کی ہے اور اس سلسلے میں بہت سی رقم جمع بھی کروا چکے ہیں" (ضمیمہ قادیانی ماہنامہ "خالد" اکتوبر ۱۹۸۷۔ ص ۶ کالم ۲)

شیزان کمپنی کو مسلمانوں کی کمپنی کہنے والو! قادیانی جریدہ کے اس اعلان کو چشمانِ ہوش سے بار بار پڑھو " " آپ پاکستان کے نمایاں صنعت کاروں میں سے تھے آپ نے نہایت کامیاب تجارتی ادارے قائم کئے ان میں شاہ نواز لیمٹڈ، شیزان انٹرنیشنل، شاہ تاج شوگر ملز اور شاہ نواز ٹیکسٹائل ملز شامل ہیں " (الفضل ربوہ، ۲۶ مارچ ۱۹۹۰ء)

اے مسلمان! قادیانیوں کا یہ ترجمہ قرآن کیا ہے؟ یہ جھوٹی نبوت کے سفاک لٹیروں کی چھریوں، تیروں، تلواروں، برچھیوں، بھالوں اور کلہاڑیوں سے مسلح ہو کر قرآن پر یلغار ہے۔ قرآنی مطالب و معانی کا قتل ہے۔ مفاہیم قرآن کا گلا گھونٹنا ہے۔ الفاظ قرآن کو ارتدادی لباس پہنانا ہے اور دجل و فریب کے سہارے قرآن سے قادیانی نبوت کا جواز اور ثبوت پیش کرنا ہے۔

اے سادہ لوح مسلمان! قادیانی ترجمہ قرآن کے اپنے باطل مشن پر کروڑوں روپیہ کیوں صرف کر رہے ہیں پوری دنیا میں اس زہریلے ترجمے کو کیوں پھیلا رہے ہیں اور شیزان کمپنی اس فوجِ ابلیس کا ہراول دستہ کیوں ہے؟ اس لئے کہ وہ اسی ارتدادی ترجمہ قرآن کی مدد سے " عقیدہ ختم نبوت " کو جھٹلاتے ہیں اور سلسلہ نبوت کو جاری ثابت کرتے ہیں۔ مرزا قادیانی کی نبوت کا جواز نکالا جاتا ہے اور اسے مسندِ نبوت و رسالت " پر بٹھایا جاتا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو صلیب دیا جاتا ہے اور مرزا قادیانی کو آنے والا مسیح موعود کہا جاتا ہے۔ مرزا قادیانی کو محمد رسول اللہ مانا جاتا ہے اور دلیل یہ دی جاتی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دین اسلام کی تبلیغ کے لئے دوبارہ اس دنیا میں مرزا قادیانی کی صورت میں تشریف لائے ہیں (نعوذ باللہ)۔ دین کی تکمیل مرزا قادیانی کی ذات پر کی جاتی ہے۔ قرآن کا اس کی ذات پر دوبارہ نازل ہونا ثابت کیا جاتا ہے۔ قرآن کی وہ آیات جن میں رب العزت نے اپنے محبوب محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کیا ہے ان آیات مقدسہ کو مرزا قادیانی سے منسوب کیا جاتا ہے۔ اس کے مرتد ساتھیوں کی جماعت کو "صحابہ رسول" کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس کی بے ایمان بیویوں کو "امہات المومنین" کا عظیم نام دیا جاتا ہے۔ اس کے گھر والوں کے لئے "اہل بیت" کی مقدس اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ اسی ترجمہ قرآن میں اللہ تعالیٰ کی ذات پر رکیک حملے کئے جاتے ہیں۔ عقیدہ توحید کی بنیادوں کو منہدم کیا جاتا ہے۔ منصب نبوت و رسالت " پر پھبتیاں کسی جاتی ہیں۔ انبیائے کرام کا مذاق اڑایا جاتا ہے۔ مریم مقدسہ پر بہتان لگائے جاتے ہیں اور شعائر اسلامی کو اس بری طرح روندا جاتا ہے کہ الامان والحفیظ!

اے مسلمان! قادیانی اس قدر تندہی سے اس ارتدادی منصوبہ پر اس لئے عمل پیرا ہیں کیونکہ وہ قرآن اور صاحبِ قرآن سے مسلمانوں کا ناطہ توڑ کر مرتد عصر مرزا قادیانی سے جوڑنا چاہتے ہیں۔ ملت بیضا کی عقیدتوں کے دھاروں کا رخ مکہ اور مدینہ کے روحانی مراکز سے موڑ کر سوئے مرکز نبوت افرنگ " قادیان " لے جانا چاہتے ہیں اور نبوت محمدی " کا پرچم سرنگوں کر کے عالم کی فضاؤں میں قادیانی نبوت کا پرچم لہرانا چاہتے ہیں اور انسانیت کو اس پرچم تلے جمع کر کے مرزا قادیانی کے سر پر رہبرِ انسانیت کا تاج رکھنا چاہتے ہیں (نعوذ باللہ)

اے مسلمان! جب تو مصنوعاتِ شیزان خریدتا ہے تو تیری جیب سے ایک خطیر رقم نکل کر مالکان شیزان کی تجوریوں میں جا پہنچتی ہے اور پھر نبوتِ کاذبہ کا یہ کاروباری ادارہ تیری رقم کا دسواں حصہ قادیانیوں کے مرکزی فنڈ میں پہنچا دیتا ہے۔ اب اگر!

تیری رقم کسی قادیانی عبادت گاہ کی تعمیر پر خرچ ہوئی تو اس بیت الشیطان کی تعمیر میں تو کتنا معاون و مددگار؟ تیری رقم سے کسی قادیانی مبلغ کو تنخواہ ملی اور اس نے کسی مسلمان کو قادیانیت کے دام میں پھنسا کر قادیانی بنا لیا تو اس کا

ایمان لوٹنے میں تو کتنا ملوث؟ تیری رقم سے تحریف شدہ قرآن اور مسخ کردہ احادیث شائع ہوئیں تو اسلام کے خلاف اس گھناؤنی سازش میں تیرا کتنا حصہ؟ تیری رقم سے قادیانی اسلحہ خریدیں اور اس اسلحہ سے کسی مجاہد ختم نبوت کو شہید کر دیں تو اس قتل ناحق میں تو کہاں تک شامل؟ تیری رقم سے مرزا طاہر لعین مرغ، قورمہ، زردہ، پلاؤ اور دیگر مقوی اشیاء کھا کر اپنے قلب و جگر اور دماغ و زبان کو تقویت دے اور پھر ان قوتوں سے تیرے رسول ؐ اور تیرے دین کے بارے میں بکواس کرے تو اس کی آواز میں تیری کتنی آواز؟

رسول رحمت ؐ کے امتیو! مصنوعات شیزان خریدنا جھوٹی نبوت کے فنڈ میں پیسہ جمع کروانا ہے۔ ختم نبوت کے لٹیروں کی کمر مضبوط کرنا ہے۔ ناموس رسالت کے ڈاکوؤں کے ہاتھوں میں خنجر دینا ہے فرض کریں آپ پانچ بھائی ہیں باپ نے آپ کو بڑی محبتوں اور چاہتوں سے پالا ہے۔ ایک شخص جو آپ کے ابا جان سے بغض و عناد رکھتا ہے۔ لیکن اس کا اظہار نہیں کرتا آپ کے محلے میں ایک دوکان کھول لیتا ہے۔ آپ اس دوکاندار سے گھر کے لئے سودا سلف خریدتے ہیں۔ آپ کے ایک سال سودا سلف خریدنے سے دوکاندار کو جتنی آمدنی ہوتی ہے۔ وہ اس سے ایک ریوالور خریدتا ہے۔ اور آپ کے پیارے والد صاحب پر حملہ آور ہوتا ہے۔ حملہ کا صدمہ تو آپ کو ہو گا۔ لیکن جب آپ کو یہ پتہ چلے گا کہ ہمارے ہی پیسوں سے اس شقی القلب نے ریوالور خریدا اور ہمارے ہی پیسوں سے خریدی گئی گولیاں والد صاحب پر چلائی گئیں۔ اس صورت میں غم و غصہ، افسوس اور ندامت کی جو کیفیات آپ پر طاری ہوں گی الفاظ انہیں بیان کرنے سے قاصر ہیں۔ آپ اس دوکاندار سے جس طرح کا برتاؤ کریں گے اور قانون اور طاقت کے ذریعے جس شدت سے اس کا محاسبہ کریں گے یہ آپ کی غیرت اور باپ سے محبت کا اظہار ہو گا اور یقیناً محبت و غیرت کا یہ اظہار ایک روشن مثال ہو گی۔ لیکن اگر ہم لاکھوں مسلمان بھائی مصنوعات "شیزان" خریدیں اور لاکھوں روپیہ قادیانی فنڈ میں جمع کرائیں اور اس بھاری رقم کے توسط سے قادیانی خطرناک ہتھیاروں سے مسلح ہو کر سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس پر حملہ آور ہوں اور ہمیں پرواہ تک نہ ہو۔ بلکہ بار بار شیزان خرید کر ناموس رسالت کے ان قزاقوں کی جھولیاں سیم و زر سے بھرتے رہیں اور اس گناہ عظیم کا ارتکاب بار بار کرتے رہیں تو ہماری دینی غیرت و اسلامی حمیت کا معیار کیا ہوا؟ ہائے جسمانی باپ کے مسئلے پر انتہا غم، غصہ، افسوس اور ندامت اور روحانی باپ ؐ کی ذات اقدس پر خاموشی و بے اعتنائی! جس کے جوتوں کی خاک پر جسمانی باپ قربان! مسلمانوں کی بے حسی و بے حمیتی پر زمانہ یہی کہہ رہا ہے

؎ خوف خدائے پاک دلوں سے نکل گیا آنکھوں سے شرم سرور کون و مکاں گئی

اگر یہودیوں کی کوئی تنظیم پاکستان آئے اور پاکستان میں فروخت کرنے کے لئے بہت سی اشیاء ساتھ لائے اور ان کا منصوبہ یہ ہو کہ ان اشیاء کی فروخت سے جو رقم حاصل ہو گی اس سے حج کے موقع پر خانہ کعبہ میں بموں کے دھماکے کرائے جائیں گے اور خانہ کعبہ کی اینٹ سے اینٹ بجا دی جائے گی (نعوذ باللہ) اگر مسلمانوں کو اس خطرناک منصوبہ کا علم ہو جائے تو اشیاء تو گئیں جہنم میں، اس شیطانی تنظیم کی ایسی درگت بنائیں گے کہ انہیں چھٹی کا دودھ یاد آ جائے گا۔ شیزان بھی ایک ایسی ہی تنظیم اور کمپنی ہے جو ایک ہی زبردست دھماکے سے اسلام کے پرخچے اڑا دینا چاہتی ہے۔ لیکن مسلمانوں کی سادہ لوحی دیکھئے کہ دھڑا دھڑ شیزان کی اشیاء خرید رہے ہیں اور اس دشمن اسلام کمپنی کی جیبوں کو اپنے نوٹوں سے بھر رہے ہیں۔

کوئی تو چیخ اٹھے میری قوم کو جگانے کے لئے

جب کسی دوکاندار سے شیزان کی مصنوعات کا بائیکاٹ کرنے کو کہا جاتا ہے۔ تو وہ کہتا ہے کہ جناب! بائیکاٹ ایک ظلم ہے کیونکہ شیزان فیکٹری میں سینکڑوں مسلمان بھی کام کرتے ہیں۔ اگر شیزان کا بائیکاٹ کر دیا جائے تو بے چارے ملازمین بے روزگار ہو جائیں گے۔ ان دوکاندار بھائیوں کی خدمت میں التماس ہے کہ یہ مسلمان ملازمین شیزان کمپنی کا سب سے موثر ہتھیار ہیں۔ اور قادیانی اس ہتھیار کو کمال مہارت سے استعمال کرتے ہیں۔ شیزان کمپنی کی تمام کلیدی آسامیوں پر قادیانی قابض ہیں۔ مسلمان ملازمین تو معمولی تنخواہوں پر محنت مزدوری کرتے ہیں۔ ٹرکوں کے ڈرائیور، کنڈکٹرز اور بوجھ اتارنے چڑھانے والے مزدور مسلمان ہی ہوتے ہیں۔ جب کسی علاقہ میں شیزان کے بائیکاٹ کی تحریک اٹھتی ہے اور مسلمان دوکاندار دینی غیرت سے سرشار ہو کر شیزان کا بائیکاٹ کر دیتے ہیں تو ان حالات میں مالکان شیزان مسلمان ملازمین والا ہتھیار استعمال کرتے ہیں۔ اور ان ملازمین کو علاقہ کے دوکانداروں کے پاس بھیج دیتے ہیں۔ جہاں جا کر یہ ملازمین منتیں سماجتیں کرتے ہیں۔ اور ہاتھ جوڑ کر انہیں کہتے ہیں۔ خدارا! ہمارے حال پر رحم کھاؤ۔ اگر تم نے مال لینا بند کر دیا تو ہماری ملازمتیں ختم کر دی جائیں گی۔ اور ہمارے بیوی بچے نانِ شبینہ کو ترسیں گے، بات شیزان کی نہیں، بات ہمارے مالی تحفظ کی ہے، بات بچوں کی دو وقت کی روٹی کی ہے۔ ہم تمہارے کلمہ گو مسلمان بھائی ہیں۔ ہمارے لئے مصنوعات شیزان رکھ لو۔ ان کی درد بھری باتیں سن کر اکثر دوکاندار ان پر ترس کھا جاتے ہیں۔ اور دوکانوں پر شیزان کا کاروبار پھر زور و شور سے شروع ہو جاتا ہے اور قادیانی اپنے اس خطرناک داؤ میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ عیار قادیانی مسلمان دوکانداروں کا شکار کرنے کے لئے ان مسلمان ملازمین کو اسی طرح استعمال کرتے ہیں جس طرح ایک مچھیرا مچھلی کے گوشت کا ٹکڑا کانٹے پر لگا کر دوسری مچھلیوں کا شکار کرتا ہے۔

شیزان فیکٹری میں کام کرنے والے مسلمان! اللہ کی زمین بڑی وسیع ہے۔۔۔ اس کے رزق کے خزانے بڑے وسیع ۔۔۔ مرتدوں کے ہاں تیری ملازمت باعث ندامت دنیا و آخرت ہے ۔۔۔ اور تیری غیرت کے ماتھے پر کلنک کا ٹیکہ ہے ۔۔۔ رحمان و رحیم خدا پر بھروسہ کر ۔۔۔ شیزان کی ایمان سوز نوکری کو جوتے کی ٹھوکر مار ۔۔۔ یقیناً اللہ بہتر رزق دینے والا ہے۔

اے شیزان پینے والے! شیزان پی پی کر اللہ کے عذاب کو دعوت نہ دے ۔۔۔ مرتدین کا یہ موذی مشروب تجھے کسی موذی مرض میں مبتلا نہ کر دے ۔۔۔ اور زندگی کی ساری رعنائیاں تجھے داغِ مفارقت نہ دے جائیں۔

اے شیزان بیچنے والے! شیزان بیچ کر اپنی غیرت اور عشقِ رسولؐ نہ بیچ، دشمنانِ رسولؐ کا کاروباری ایجنٹ بن کر قادیانیت نہ پال، یہ کاروبار ختم کرنے سے جو چند ٹکے تیرے گھر آئیں گے وہ اپنے ساتھ لاکھوں نحوستوں کے انبار بھی لائیں گے۔ اللہ اور اس کے رسولؐ کے لئے اس ذلیل کاروبار پر تھوک دے ورنہ تیری زندگی دوسروں کے لئے تماشہ عبرت نہ بن جائے۔

ناموسِ دینِ حق کے نگہباں کو کیا ہوا!
اے ربِ ذوالجلال مسلماں کو کیا ہوا

اے افرادِ ملتِ اسلامیہ! آج ہمارے معاشرے میں ڈاکٹر شوگر کے مریض کو میٹھی اشیاء استعمال کرنے سے روکے تو وہ فوراً رک جاتا ہے۔ اگر بلڈ پریشر کے مریض کو نمک استعمال کرنے سے منع کرے تو وہ فوراً منع ہو جاتا ہے۔ اگر کھانسی کے مریض کو کھٹی اشیاء سے باز رہنے کی تلقین کرے تو کھٹی اشیاء کا بائیکاٹ کیا جاتا ہے۔ اگر دل

کے مریض کو سخت کھانسی سے روکے تو فوراً اس کی نصیحت پر کان دھرے جاتے ہیں۔ لیکن اگر منبر و محراب سے شیزان کے بائیکاٹ کی آوازیں گونجیں اور دینی رسائل و جرائد مسلمانوں کی غیرت کو جھنجھوڑتے ہوئے شیزان کے خلاف بائیکاٹ کی مہم چلائیں تو کسی کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی۔ جان کی حفاظت کے لئے تو ڈاکٹری ہدایات کے مطابق سب کچھ چھوڑا جا سکتا ہے لیکن کیا ایمان کی حفاظت کے لئے شیزان نہیں چھوڑا جا سکتا؟

وائے ناکامی متاع کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساس زیاں جاتا رہا

اے مسلمان! اگر روٹی جلی ہوئی ہو تو تیری طبیعت پر گراں گزرتی ہے، اگر سالن بدذائقہ ہو تو تیرے گلے سے نیچے نہیں اترتا اگر اشیائے خوردنی پر مکھیاں بھنبھنا رہی ہوں تو تجھے گھن آتی ہے لیکن شیزان جیسا ارتدادی مشروب اپنے معدہ میں انڈیلتے ہوئے تجھے کوئی گھن نہیں آتی۔ اپنے دشمن کے گھر کی چیز تو تو نہیں کھاتا۔ لیکن رسولؐ کے دشمن کے گھر کا مشروب غٹاغٹ پیتا ہے۔ جو تیری توہین کرے اس کے لئے تو تیرے گھر کا دروازہ بند ہو جاتا ہے لیکن شیزان کے لئے تیرے گھر کے دروازے کھلے اور پینے کے لئے تیرا منہ بھی کھلا! تو کتنے شوق سے اپنے فریج اور باورچی خانہ میں شیزان کی شیطانی بوتلوں کو سجاتا ہے۔ جو تجھے ضرر پہنچائے وہ تیری دعوت میں نہیں آ سکتا لیکن دشمن اسلام "شیزان" کی تیری دعوتوں میں اجارہ داری! تیرے اسلاف نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی محبت میں وطن چھوڑ دیئے، ماں باپ چھوڑ دیئے، بیٹے چھوڑ دیئے، یارانے دوستانے چھوڑ دیئے اور ایک تو ہے کہ شیزان نہیں چھوڑ سکتا اور شاید حکیم الامت حضرت علامہ اقبال نے تیرے جیسوں کے لئے ہی کہا تھا!

یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

اے آغوش دنیا میں مست مسلمان! موت ہر دم ہمارے تعاقب میں ہے۔ عنقریب یہ ہمیں اپنے پنجوں میں دبوچ لے گی اور ہماری رگ جاں کاٹ ڈالے گی اور ہم اپنے اعمال کی جوابدہی کے لئے اس جہانِ فانی سے اس جہان باقی میں پہنچ جائیں گے۔ موت کا کسی وقت بھی حملہ آور ہونا اور ہمیں اچک لے جانا ذہن میں رکھو۔ اور سوچو اگر ہم نے صبح شیزان کی بوتل پی اور دوپہر کو مر گئے یا دوپہر کو شیزان کی چٹنی کھائی اور شام کو جان کی بازی ہار گئے یا شام کو شیزان کا اچار کھایا اور رات کو لقمہ اجل بن گئے یا رات کو شیزان کی جیلی کھائی اور آدھی رات کو انتقال کر گئے۔ ان صورتوں میں شیزان ہمارے پیٹ میں ہوگی اور ہم قبر کے پیٹ میں جانے کے لئے تیار! جب ہمیں قبر کے پیٹ میں اتارا جائے گا اور منکر نکیر ہم سے سوال و جواب کے لئے آئیں گے تو ہمارے منہ سے "شیزان" کی بدبو آ رہی ہوگی۔ قبر سے اٹھا کر جب میدان حشر میں لایا جائے گا تو وہاں بھی ہمارا منہ یہ بدبو اگل رہا ہوگا۔ ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور جب جام کوثر مانگنے جائیں گے تو وہاں بھی اس بدبو کے باعث قباحت سے ہمارا سر نہیں اٹھے گا۔ جب ہمارے منہ سے دشمن رسولؐ "شیزان" کی ارتدادی بدبو کے بھبھوکے اٹھ رہے ہوں گے تو پھر ہم کس منہ سے شافع محشر صلی اللہ علیہ وسلم سے شفاعت کا سوال کریں گے؟ وقت کسی کا انتظار نہیں کرتا اور موت کسی کو مہلت نہیں دیتی ۔۔۔ زندگی کی چند مستعار گھڑیوں کو مہلت جانیں ۔۔۔ خوب غور کریں ۔۔۔ سوچ کے مراقبہ میں بیٹھیں ۔۔۔ فکر کے اعتکاف میں بیٹھیں ۔۔۔ کیونکہ آمد عزرائیل کے بعد نہ سوچ سے کچھ حاصل ہوگا اور نہ فکر کا کچھ فائدہ! ؎

جو کھلے قبروں کے خالی ہیں انہیں مت بھولو — جانے کب کونسی تصویر سجا دی جائے

حقائق بولتے ہیں!

الفضل

محترم چوہدری شاہنواز صاحب رحلت فرما گئے

[illegible]

روزنامہ جنگ

[illegible]

لاہور

آہ! چوہدری شاہنواز

[illegible]

یہ اخباری خبریں اور تراشے اس بات کا بین ثبوت ہیں کہ شیزان قادیانیوں کی ملکیت ہے۔